تمام لوگوں کے لیئے ماہانہ سکیورٹی آگاہی کا نیوزلیٹر

ای میل کی غلطیاں اور ان سے کس طرح بچنا چاہیئے

جائزہ

ای میل ہماری ذاتی اور پیشہ ورانہ دونوں زندگیوں میں مواصلات کے بنیادی طریقوں میں سے ایک ہے، تاہم اکثر ہم ای میل استعمال کرتے ہوئے خود ہی اپنے بد ترین دشمن بن جاتے ہیں- لوگوں کی جانب سے چار سب سے عام غلطیاں اور ان سے بچاؤ کی تدابیر نیچے بیان کی گئی ہیں-

آٹوکمپلیٹ (Auto-Complete)

آٹوکمپلیٹ زیادہ تر ای میل کلائنٹس کی سب سے عام خصوصیت ہے- آپ جیسے ہی ای میل کرنے کے لیئے کسی شخص کا نام لکھنا شروع کرتے ہیں، آپ کا ای میل سافٹ ویئر ویسے ہی آپ کے لیئے اس شخص کا ای میل ایڈریس خودکار طور پر منتخب کر دیتا ہے- اس طرح آپ کو اپنے تمام روابط کا ای میل ایڈریس یاد نہیں رکھنا پڑتا ہے، آپ کو صرف ان کا نام یاد ہونا چاہیئے- مسئلہ اس وقت ہوتا ہے جب ایک سے زیادہ لوگوں کے نام ایک جیسے ہوتے ہیں، اس صورت حال میں آٹوکمپلیٹ کے لیئے غلط ای میل ایڈریس منتخب کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے- مثال کے طور پر آپ ایک بہت ہی حسّاس ای میل «جینیٹ رابرٹس» کو بھیجنا چاہتے ہیں جو کہ آپ کے ساتھ اکاؤنٹس کے شعبے میں کام کرتی ہیں لیکن آٹوکمپلیٹ ان کے بجائے «جینس راڈریگیز» کا انتخاب کرتا ہے جو کہ آپ کے بچوں کی فٹبال کی کوچ ہیں- نتیجتاً آپ اپنے کام سے متعلق حسّاس ای میل ایک ایسے شخص کو بھیج دیتے ہیں جسے آپ صحیح سے جانتے بھی نہیں ہیں- اس لیئے آپ ہمیشہ کسی بھی حسّاس ای میل کو بھیجنے سے پہلے نام اور ای میل ایڈریس کا بغور جائزہ لیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ درست ہیں-

ریپلائی-آل (Reply-All)

ای میل میں ٹو (To) کے علاوہ آپ کے پاس سی سی (CC) کا اختیار بھی موجود ہوتا ہے- «CC :» سے مراد «کاربن کاپی» ہےجس کے ذریعے آپ مزید لوگوں کو اس ای میل کے ذریعے باخبر رکھ سکتے ہیں- جب کوئی آپ کو ای میل بھیجتا ہے اور اس میں کچھ لوگ CC ہوئے ہوتے ہیں تو آپ کو جواب دیتے وقت اس بات کا فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ آیا آپ صرف ای میل بھیجنے والے کو جواب دے رہے ہیں یا اس ای میل میں موجود تمام لوگوں کو جواب دے رہے ہیں- اگر آپ کسی حسّاس معلومات کا اشتراک کرنے جا رہے ہیں تو شاید آپ صرف ای میل بھیجنے والے کو اس کا جواب دینا چاہیں گے- تاہم آپ « ریپلائی» کرتے وقت محتاط رہیں کیونکہ آپ غلطی سے « ریپلائی-آل» (Reply-All) پر کلک کر سکتے ہیں جس کا مطلب ہے کہ آپ اس ای میل میں موجود تمام افراد کو جواب دے رہے ہیں- ایک بار پھر آپ کسی بھی حسّاس ای میل کا جواب دینے سے پہلے اس بات کی دوبارہ جانچ کر لیں کہ آپ کسے ای میل بھیج رہے ہیں-

جذباتی ای میل

آپ کبھی بھی اس وقت ای میل نہیں کریں جب آپ جذباتی طور پر پریشان ہوں کیونکہ یہ ای میل آپ کو مستقبل میں نقصان پہنچا سکتی ہے اور شاید اس کی وجہ سے آپ کی نوکری چلی جائے یا دوستی خراب ہو جائے- اس کے بجائے آپ تھوڑا صبر اور تحمّل کا مظاہرہ کریں اور اپنے خیالات کو منظّم کریں- اگر آپ کو اپنے دل کی بھڑاس نکالنی ہے تو آپ ایک نئی ای میل کھولیں (اور اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ ٹو (To) والے خانے میں کوئی نام یا ای میل ایڈریس نہیں لکھا ہوا ہے) اور جو دل میں آئے لکھ دیں- پھر آپ اٹھیں اور اپنے کمپیوٹر سے دور چلے جائیں، تھوڑی چہل قدمی کر لیں یا اپنے لیئے ایک کپ چائے یا کافی بنا لیں- جب آپ واپس آئیں تو اس ای میل کو ڈیلیٹ کر دیں اور اسے پھر سے لکھیں یا بہتر ہو گا کہ آپ اس شخص سے فون کے ذریعے بات کریں یا اگر ممکن ہو تو آمنے سامنے بات کریں- ای میل کے ذریعے لوگوں کو آپ کے لب و لہجے یا ارادے کا اندازہ لگانا مشکل ہوتا ہے اس لیئے بذریعہ فون یا ان سے خود مل کر بات کرنا زیادہ مناسب ہے- یاد رکھیں کہ مزاح (خصوصاً خشک مزاح)، کی جذباتی ایمیلز میں ہمیشہ صحیح سے تشریح نہیں ہو سکتی ہے اس لیئے ہو سکتا ہے کہ لوگ آپ کے پیغام کا کوئی اور ہی مطلب سمجھیں-

پرائیویسی

آخری بات یہ کہ ای میل میں کچھ پرائیویسی سے متعلق تحفّظ بھی موجود ہوتے ہیں- جس کے پاس بھی ان تک رسائی ہوگی وہ آپ کی ای میل پڑھ سکتا ہے، بالکل پوسٹ کارڈ کی طرح جسے آپ ای میل کے ذریعے بھیجتے ہیں- آپ کی ای میل با آسانی دوسروں کو بھیجی (فارورڈ) جا سکتی ہے، عوامی فورمز پر شائع کی جا سکتی ہے، کورٹ کے حکم پر جاری کی جا سکتی ہے یا کسی سرور کے ہیک ہونے پر تقسیم کی جا سکتی ہے- اگر آپ کو کسی سے صحیح معنوں میں کوئی نجی بات کرنی ہے تو آپ انہیں فون کے ذریعے کال کریں- یہاں یہ بات یاد رکھنا اہم ہے کہ کئی ممالک میں ای میل عدالت میں ثبوت کے طور پر بھی استعمال ہو سکتی ہے- آخری بات یہ کہ اگر آپ اپنے دفتر کے کمپیوٹر کے ذریعے ای میل بھیج رہے ہیں تو یاد رکھیں کہ آپ کے آجر کے پاس آپ کی ای میل کی نگرانی کرنے اور اسے پڑھنے کے اختیارات موجود ہیں کیونکہ آپ دفتر کے وسائل استعمال کر رہے ہیں-

اردو ایڈیشن

Rewterz پاکستان کی معروف انفارمیشن سکیورٹی کمپنی ہے جو پچھلے سات سالوں سے آئی ٹی سکیورٹی کے شعبے میں خدمات سرانجام دے رہی ہے - کمپنی کے بارے میں مزید معلومات کے لئے http://www.rewterz.com کا دورہ کریں یاہمارے فیس بک پیج https://www.facebook.com/Rewterz کو 'لائک' کریں یا ٹوئیٹر @Rewterz پر فالو کریں-

مہمان مُدیر

کیتھ پام گرن ایک سکیورٹی ماہر ہیں اور اپنے پاس سکیورٹی کی صنعت کا تیس سالوں کا تجربہ رکھتے ہیں- وہ NetIP, Inc کے سی ای او اور SANS کے پانچ روزہ کورس SEC۳۰۱ "انٹروڈکشن ٹو سائبر سکیورٹی" کے مصنف ہیں- https://sans.org/sec301 -

وسائل:

فِشنگ کو روکیں: https://www.sans.org/u/IJj

سوشل انجینئرنگ: https://www.sans.org/u/IJo

اپنی ای میل کی آٹو-کمپلیٹ فہرست کو منظّم کریں:

Windows Mac

OUCH! کی اشاعت SANS Security Awareness Program کے ذریعے ہوتی ہے اور اسے Creative Commons BY-NC-ND 4.0 License کے تحت تقسیم کرنے کی اجازت ہوتی ہے- آپ اس نیوز لیٹر کو تقسیم سکتے ہیں اگر آپ اس کا حوالہ دیں ، اس میں کوئی تبدیلی نہ کریں اور نہ ہی اسے تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کریں ۔ ترجمے اور مزید معلومات کے لئے www.sans.org/security-awareness/ouch-newsletter پر رابطہ کریں. ایڈیٹوریل بورڈ: Walt Scrivens, Phil Hoffman, Cathy Click, Cheryl Conley- | ترجمہ: شعیب ہاشمی